نفاس کی مدت کتنی ہے؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-2330

تاریخ اجراء: 19 جمادی الثانی 1445ھ/02 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نفاس کی مدت کتنی ہوتی ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

نفاس یعنی بچہ پیدا ہونے کے بعد آنے والے خون کی کم سے کم مدت کوئی نہیں، اگر یہ پہلا نفاس ہے تو نہا کر نماز شروع کر دے اور اگر اس سے پہلے بھی نفاس آچکا ہے تو جو عادت ہے، اتنے دن پورے ہونے کے بعد بند ہوا تو نہا کر نمازیں شروع کر دے، وقت مستحب کے آخر تک انتظار ضروری نہیں لیکن کر لے تو بہتر ہے۔

اور اگر عادت سے پہلے بند ہوا تو نماز کے مستحب وقت کے آخر تک انتظار کرنا ضروری ہے، نہ آئے تو مکروہ وقت سے پہلے پہلے مستحب وقت کے آخر میں نہا کر مستحب وقت میں نماز ادا کرے لیکن عادت کے دن پورے ہونے سے پہلے شوہر کے قریب نہ جائے۔

اور نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے۔ اگر چالیس دن کے بعد بھی جاری رہے تو نہا کر نماز شروع کر دے اور پھر اگر یہ پہلا نفاس تھا تو چالیس دن نفاس اور بقیہ استحاضہ ہے اور اگر پہلے کوئی عادت تھی تو جتنی عادت اتنا نفاس، بقیہ استحاضہ، لہذا اگر پہلے چالیس دن سے کم کی عادت تھی تو چالیس دن تک جتنے دن بنتے ہیں، ان دنوں کی نماز قضا کرے۔

المختار میں ہے "النفاس الدم الخارج عقيب الولادة، ولا حد لأقله، وأكثره أربعون يوماً۔ وإذا جاوز الدم الأربعين ولها عادة، فالزائد عليها استحاضة، فإن لم يكن لها عادة فنفاسها أربعون" یعنی نفاس وہ خون ہے جو ولادت کے بعد نکلے، اس کی کمی کی جانب کوئی حد نہیں اور زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے، خون

چالیس دن سے زیادہ ہو جائے اور عورت کی عادت مقرر ہو تو عادت سے زائد خون استحاضہ ہے اور پہلے کوئی عادت نہ ہو تو چالیس دن ہی نفاس کے ہیں۔(المختار، کتاب الطھارۃ، ج01، ص30، مطبوعہ بیروت)

بہار شریعت میں ہے "جس عورت کو۔۔۔نِفاس کا خون عادت پوری ہونے سے پہلے بند ہو گیا، تو بند ہونے کے بعد ہی غُسل کرکے نماز پڑھنا شروع کردے، عادت کے دنوں کا انتظار نہ کرے۔ عادت کے دنوں سے خون مُتجاوِز ہو گیا، تو حَیض میں دس دن اور نِفاس میں چالیس دن تک انتظار کرے اگر اس مدت کے اندر بند ہو گیا تو اب سے نہا دھو کر نماز پڑھے اور جو اس مدت کے بعد بھی جاری رہا تو نہائے اور عادت کے بعد باقی دنوں کی قضا کرے۔ حَیض یا نِفاس عادت کے دن پورے ہونے سے پہلے بند ہو گیا تو آخرِ وقتِ مستحب تک انتظار کرکے نہا کر نماز پڑھے اور جو عادت کے دن پورے ہو چکے تو انتظار کی کچھ حاجت نہیں۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ2، ص381، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net